

موگی بنگلا (گوجرہ) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں

# ڈرپ آبپاشی



محسن محمود چک 247 باغیاں والی (موگی بنگلا) گوجرہ



## فوائد

50 فیصد تک پانی کی بچت
45 فیصد تک کھاد کی بچت
35 فیصد تک پیداواری اخراجات میں کمی
100 فیصد سے زائد پیداوار میں اضافہ
فصل کا جلد پکنا
پیداوار کے معیار میں بہتری
کسانوں کا منافع بخش فصلوں کی طرف رجحان
غیر ہموار زمینوں کیلئے موزوں ترین

ڈرپ ایک ایسا جدید طریقہ آبپاشی ہے، جسکے ذریعے پانی براہ راست پودوں کی جڑوں کے نزدیک ترین جگہ پر پہنچایا جاتا ہے۔ اس سے ناصرف پانی کی بچت ہوتی ہے، بلکہ پیداوار میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اس وقت پاکستان سمیت پوری دنیا پانی کی کمی کا شکار ہے، اور یہ قلت وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بڑھتی جا رہی ہے۔ زراعت، خصوصاً آبپاشی کے ماہرین اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ پانی کے بہتر استعمال کو یقینی بنایا جائے۔

پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور بیشتر لوگوں کا دارومدار زراعت پر ہے۔ پانی کا سب سے زیادہ استعمال زراعت میں ہی ہوتا ہے جو کہ تقریباً 95 فیصد ہے۔ فصل کو مناسب اور بروقت پانی کی فراہمی سے ہی اس کی پیداوار اچھی ہوتی ہے جو کہ روایتی طریقہ سے ممکن ہی نہیں۔ ڈرپ نظام آبپاشی ہی ایک ایسا نظام ہے جس کے ذریعے پودوں کو ان کی ضرورت کے مطابق پانی دیا جاسکتا ہے۔ یہ نظام ہر فصل کے حساب سے تشکیل دیا جاتا ہے جس میں پانیوں کے ذریعے پانی پودوں تک پہنچایا جاتا ہے۔ اس طرح غیر ضروری جگہوں تک جانے کی بجائے پانی براہ راست پودوں کی جڑوں تک پہنچ جاتا ہے۔



جاتا ہے، اس لئے پانی کی باری کا انتظار بھی ختم ہو جاتا ہے، جس وقت چاہیں فصل کو پانی دے سکتے ہیں۔

محسن نے اپنے تاثرات کا کچھ اس طرح اظہار کیا!  
"ڈرپ آبپاشی سے مجھے یہ فائدہ بھی ہوا ہے کہ اب مجھے کھالے بنانے اور ان کی صفائی نہیں کرنی پڑتی۔ دارا بندی کے مطابق اس سال میری پانی کی باری رات کو تھی۔ رات



کو پانی لگانا کافی مشکل ہوتا ہے۔ لیکن جب سے ڈرپ کی تنصیب کرائی ہے نا صرف کھالے بنانے اور ان کی دیکھ بھال سے چھٹکارا ملا ہے بلکہ اب میں جب چاہوں فصل کو پانی دے سکتا ہوں مجھے رات کو جاگنے کی ضرورت نہیں پڑتی"۔

ڈرپ نظام آبپاشی سے نہ صرف پانی کی بچت ہوتی ہے بلکہ اس میں کھاد دینے کیلئے ایک نہایت بہترین نظام موجود ہے۔ اس میں کھاد کی فراہمی بھی پانی کے ساتھ پائپوں کے ذریعے ہی ہو جاتی ہے۔ کھاد کیلئے ایک وینچوری بنی ہوتی ہے جس کے ذریعے فصل کی ضرورت کے مطابق کھاد کو پانی میں حل کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح پانی کے ساتھ ساتھ کھاد بھی پودوں کی جڑوں کو ہی ملتی ہے، جس سے کھاد غیر ضروری جگہوں پر نہیں جاتی۔ اس طرح نہ صرف کھاد کی بچت ہوتی ہے بلکہ جڑی بوٹیاں بھی کم آگتی ہیں۔ محسن محمود صاحب مزید بتاتے ہیں کہ:

"ڈرپ نظام آبپاشی سے نہ صرف میری پیداوار میں اضافہ ہوا ہے بلکہ مجھے کھاد کی بھی بہت زیادہ بچت ہوئی ہے۔ میرے ساتھی نے 20 بوری کھاد استعمال کرتے ہیں جبکہ کھاد کی صرف 4 بوریاں استعمال کرنے سے ہی میری فصل ان سے اچھی ہے اور پیداوار کی کوالٹی بھی ان سے بہتر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میری فصل کی قیمت منڈی میں زیادہ ملتی ہے۔ میں تو اب ہر 20 آرکو ڈرپ آبپاشی اپنانے کا مشورہ دیتا ہوں کیونکہ میرے خیال میں نٹل فارمنگ اس کے بغیر نامکمل ہے۔"



لگانا ہوتا ہے، اس کے والو کو کھول دیتے ہیں اور وہاں موجود پودوں کو ایک وقت میں ایک جیسا پانی مل جاتا ہے۔"

جناب محسن محمود ڈرپ آبپاشی کے بارے میں مزید فرماتے ہیں!

"میرے آٹھ (8) ایکڑ پر مالے کا باغ تھا جس سے مجھے خاطر خواہ آمدن نہیں ہو رہی تھی۔ میرے ایک دوست کامران نے دو سال پہلے سبزیوں کیلئے ڈرپ سسٹم لگایا، جس سے ان کو بہت زیادہ فائدہ ہو رہا تھا۔ اسی دوران اصلاح آبپاشی کا عملہ میرے پاس آیا اور مجھے یہ نظام لگانے کا مشورہ دیا۔ میں اس نظام آبپاشی کا پہلے سے قائل ہی ہو چکا تھا۔ اس لئے میں نے فوراً باغ ختم کر دیا کہ سبزیوں کیلئے ڈرپ سسٹم ڈیزائن کروایا اور 12.5 ایکڑ پر شملہ مرچ، 13 ایکڑ پر کھیرا، اور 1.5 ایکڑ پر سبزی مرچ کاشت کی میرا یہ تجربہ بہت ہی شاندار رہا۔ ابھی تک میں تقریباً 600 بیگ کھیرا، اور 400 بیگ شملہ مرچ فی ایکڑ لے چکا ہوں۔ چونکہ میری فصل ستمبر کاشت تھی اس لئے قیمت زیادہ ہونے کی وجہ سے مجھے خاطر خواہ منافع ہو رہا ہے۔"



ڈرپ آبپاشی میں کیونکہ پانی پائپوں کے ذریعے براہ راست پودوں کو دیا جاتا ہے۔ اس لئے کھالے بنانے کی ضرورت نہیں رہتی اور پانی کو چونکہ پہلے تالاب میں ذخیرہ کر لیا

پاکستان میں پانی کی کمی اور ڈرپ آبپاشی کے فوائد کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت پنجاب نے محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاح آبپاشی کے ذریعے عالمی بینک کے تعاون سے "پنجاب میں آبپاشی کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ" شروع کیا ہے، اس منصوبے کے تحت 1,120,000 ایکڑ رقبہ پر ڈرپ/سپر نکلر آبپاشی کی تنصیب کیلئے حکومت کا شیکاروں کو کل لاگت 60% فیصد ادا کر رہی ہے جبکہ صرف 40% فیصد کا شیکار کو ادا



کرنا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کسانوں کو سسٹم چلانے کیلئے مفید تکنیکی تربیت بھی دی جاتی ہے۔

ویسے تو ڈرپ آبپاشی ہر فصل کیلئے فائدہ مند ہے لیکن سبزیوں اور باغات کیلئے یہ نہایت ہی موزوں ہے۔ محسن محمود، موگی بنگلا، تحصیل گوجرہ، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے کاشتکار ہیں، جنہوں نے اپنے ساڑھے آٹھ (8.5) ایکڑ رقبہ پر ڈرپ سسٹم کی تنصیب کروائی ہے، جس سے وہ نٹل میں سبزیوں کی کاشت کر رہے ہیں، انہوں نے اپنے اس تجربہ کے بارے میں بتایا کہ:

"یہ آبپاشی کا ایک بہترین نظام ہے، جس میں پانی کو کنٹرول کرنے کا زبردست اور آسان طریقہ موجود ہے۔ کھیتوں کو مختلف حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے، جس سے پانی